سُورَةُ الْحَدِيدِ

آیات 15-18

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ
النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

مطالعہ ٔ حدیث

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ – حديث

صحيح رواه مسلم

- آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن قوی مومن ضعیف سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور ہر ایک میں خیر اور بھلائی ہے۔ جو چیز تم کو نفع دے اس کی حرص کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور عاجز مت بنو۔ اور اگر تجھ کو کوئی مصیبت پہنچے تو یوں مت کہا کرو کہ اگر میں یوں کرتا تو یوں ہو جاتا۔ بلکہ یوں کہا کرو کہ اللہ جل شانہ نے جو مقدر کر دیا ہے اور جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ۔ کیونکہ (یہ کہنا کہ اگر یوں کرتا تو یوں ہو جاتا)، شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے

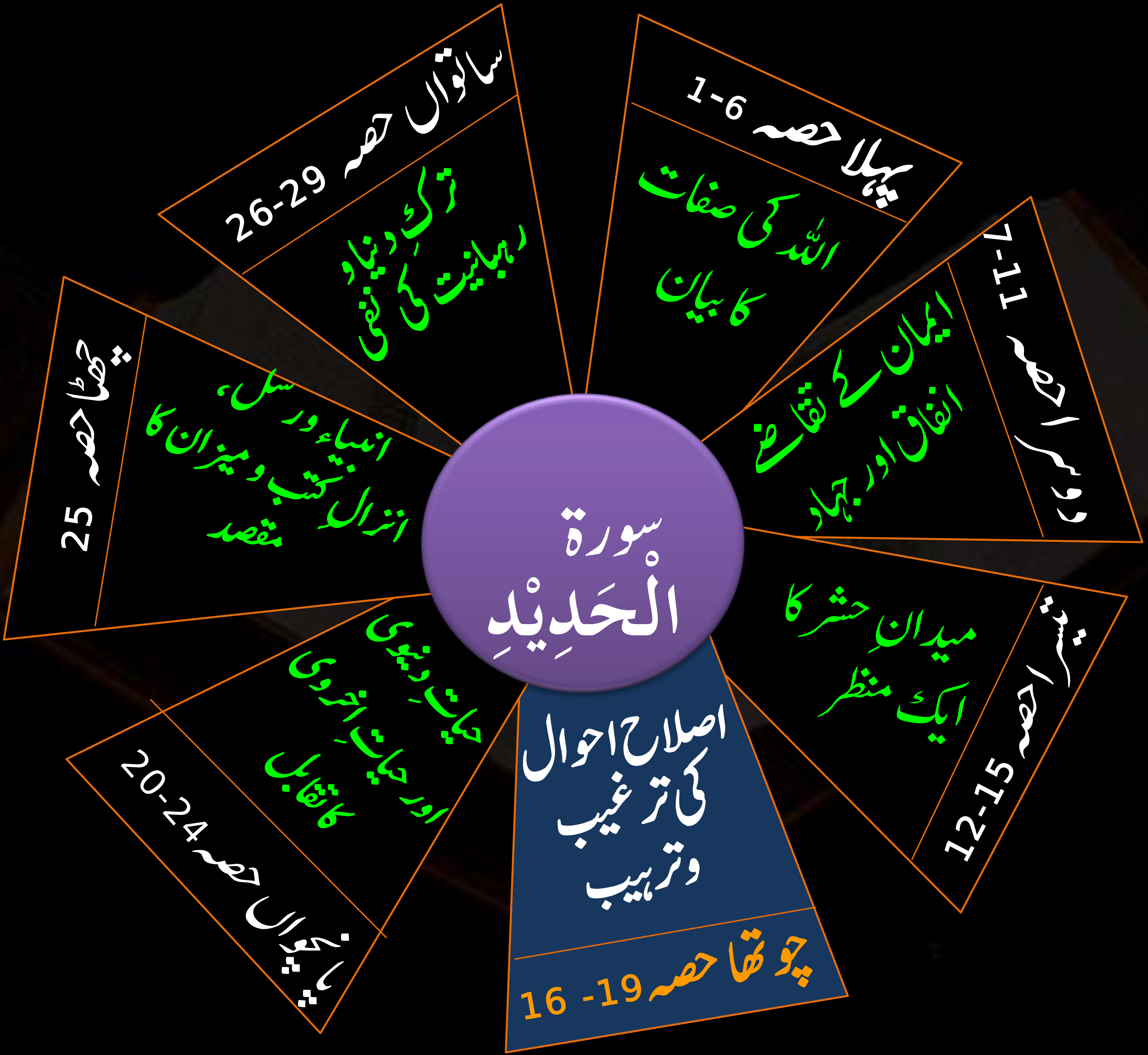
سورۃ
الْحَدِیْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات
کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے
انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا
ایک منظر
چوتھا حصہ 16 -19
اصلاح احوال
کی ترغیب
وترہیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی
اور حیاتِ اخروی
کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل،
کتب ومیزان کا
انزال
مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و
رہبانیت کی نفی

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

فَالْيَوْمَ – پھر اس دن

لَا ۔ نہیں

يُؤْخَذُ ۔ لیا جائے گا

- مادہ: أ خ ذ اَخَذَ : پکڑنا ، لینا

اِتخَذَ: اُس نے پکڑا / لیا

اردو میں: اخذ ، ماخذ ، ماخوذ ، مواخذہ

مِنْكُمْ ۔ تم سے

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

فِدْيَةٌ - بدلہ

- مادہ: ف د ی - بدلہ دینا، بدلے میں کچھ دیکر مصیبت سے بچالینا
- کسی کو مصیبت یا قید سے چھڑانے کا عوض
- وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ
- اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیے میں دے کر اُس بچے کو چھڑالیا
- يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ - 70/11
- مجرم چاہے گا اس دن کہ عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو فدیئے میں دے دے

وَّلَا — اور نہ

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ

مِنَ - سے

الَّذِيْنَ ۔ وہ لوگ

كَفَرُوْا ۔ جنہوں نے کفر کیا

مَاْوٰىكُمُ ۔ اُنکا ٹھکانہ

- مادہ : ا و ی - اَوَی: پناہ لینا الماوٰی : پناہ گاہ
- اردو میں: ماویٰ معرف ہے۔ فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ

النَّارُ ۔ آگ (جہنم)

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

هِيَ - یہ (ہے)

مَوْلٰىكُمْ - رفیق تمہاری

- ولی : ساتھی - مددگار، غمگسار، تنگی ترشی میں کام آنے والا
- مَوْلٰی: کارساز، دوست
- اردو میں : ولی، اولیاء، ولا، ولایت (وہ ملک جو ایک ہے مقتدر حکمران (ولی) کے تحت ہو)، مولیٰ، مولانا، موالات (اخوت) ، اولیٰ (زیادہ قریب)

هِيَ مَوْلٰكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

وَبِئْسَ - اور کتنی بری ہے

- بُرا - **کلمہء ذم** - کسی ناگوار کام یا بری بات کی مذمت کیلیئے استعمال ہوتا ہے
- اسکی ضد - **نِعْمَ** بمعنی اچھا، واہ واہ ، خوب - ہر طرح کی مدح کیلیئے

الْمَصِيْرُ – لوٹنے کی جگہ

- **صار** : ① رجوع ② انجام
- **مَصِیر** : انجام، حشر، لوٹنے کی جگہ
- وہ جگہ جہاں کوئی چیز نقل و حرکت کے بعد پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

لہٰذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کھلا کفر کیا تھا۔ تمہارا ٹھکانا جہنّم ہے، وہی تمہاری خبر گیری کرنے والی ہے۔ اور بدترین انجام ہے۔

آیت 15 کے مباحث

- منافقین اور کفّار کا ایک سا انجام
- منافق دنیا میں تو مومنین کے ساتھ مگر انجام کار اور عاقبت کے اعتبار سے کفار کے ساتھ
- مولیٰ اور ماویٰ کے الفاظ ان منافقین کے لیئے بطورِ طنز
- ماویٰ (پناہ گاہ) اور مولیٰ (مددگار، پشت پناہ، ساتھی)۔ جہنم کی آگ

- يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾ مجرم چاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دینے والا تھا فدیئے میں دے دے

اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ

اَلَمۡ - کیا نہیں

يَاۡنِ - وہ وقت آیا

مادہ : أ ن ي

- اَنٰی : پکنا یا اس کا وقت قریب آنا
- کسی چیز کی انتہا، کسی پھل کے پختہ ہونے کا وقت

لِلَّذِيۡنَ - ان لوگوں کے لیئے

اٰمَنُوۡۤا - جو ایمان لائے

اَلَمۡ یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُھُمۡ لِذِکۡرِ اللّٰہِ

أَنْ - کہ

تَخْشَعَ - نرم ہو جائیں - جھک جائیں

- مادہ : خ ش ع - جھک جانا، ڈرنا ....
- خَشَعَ یَخْشَعُ: عاجزی دکھانا- انکساری کرنا، آواز کا دھیما ہونا
- خَشَعَ: ایسا ڈر جس کے اثرات دل کے علاوہ اعضاو جوارح پر بھی ہوں
- خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ 70/44 اسکی آنکھیں ڈر کی وجہ سے جھکی ہوں گی
- وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ - کچھ چہرے (ڈر کے مارے) اس دن جھکے ہونگے

اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ

- خشوع : عاجزی، گڑگڑانا، فروتنی
- اردو میں : خشوع ، تخشع
- قُلُوبُهُمْ - ان کے دل
- قُلُوب قلب کی جمع
- قلب : کسی چیز کی ایک حالت سے دوسری حالت میں پلٹنے کا عمل
- اسکو قلب اس لیئے کہتے ہیں کہ یہ مسلسل الٹتا پلٹتا رہتا ہے ، ایک حالت میں نہیں رہتا
- انقلاب : کسی ایک حالت کو بدل دینا

لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

- اردو میں : قلب ، قلوب، انقلاب ، منقلب ، مقلوب ، قلب ماہیت (کسی شے کی اصل حیثیت تبدیل ہو جانا)

لِذِكْرِ اللّٰهِ - اللہ کے ذکر سے

- ذِکر : یاد کرنا ، نصیحت
- الذِکْر : قران الکریم تَذْکِرَۃ : نصیحت کی چیز (قران)
- مُدَّکِر (مُدْتَکَّر) : نصیحت پکڑے والا،
- اردو میں : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ، مذکور، مذاکرات

وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

وَمَا - اور جو

نَزَلَ - اُترا ، نازل ہوا

مِنَ الْحَقِّ - حق سے - حق کے ساتھ

- حق : سچ ، مطابقت یا موافقت
- جو حکمت اور عقل کے تقاضوں کے مطابق ہو (اللہ کے کل فعل)
- جو ثابت ہو (جسکا وجود ثابت ہو)
- جو تجربہ اور مشاہدے کے بعد سچ اور درست ثابت ہو

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

وَلَا ۔ اور نہ

يَكُوْنُوْا ۔ تم ہو جاؤ کَانَ يَكُوْنُ ، كَوْنًا ہونا، وجود میں آنا

كَالَّذِيْنَ ۔ ان لوگوں کی طرح

اُوْتُوا ۔ دیئے گئے

- اٰتٰى يُؤْتِيْ اِيتَاءٌ دینا۔ عطا کرنا
- أُوتُوا ۔ ماضی مجہول

الْكِتٰبَ ۔ کتاب (آسمانی کتب میں سے کوئی کتاب)

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

مِنْ ۔ سے

قَبْلُ ۔ پہلے

فَطَالَ ۔ طویل

- طَالَ يَطُول ، طُوْلاً دراز، لمبا ہونا طویل : لمبا
- الطَّول : اللہ کا فضل واحسان (جو غیر محدود ہوتا ہے)
- غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ
- گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا اور بڑا صاحبِ فضل ہے

فَطَالَ عَلَيۡهِمُ الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَ كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ

- **طویلہ** : وہ لمبی رسی جس کے ساتھ گھوڑوں کے پاؤں باندھے جاتے ہیں
- وہ مکان بھی جہاں یہ گھوڑے باندھے جاتے ہیں
- **اردو میں** : طُول ، طوالت، طویل، طولانی، طویلہ (طویلے کی بلا بندر کے سر)

عَلَيۡهِمُ - ان پر

الۡاَمَدُ - مدت

- **مَدَّ** : کسی چیز کو لمبائی میں کھینچنا اور بڑھانا

فَطَالَ عَلَيۡهِمُ الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ

- مُدت : عرصہء دراز
- اردو میں : مدد، مد، مداد (سیاہی جو قلم سے مسلسل آتی رہتی ہے)
- مدوجزر (سمندر کا پھیلنا اور سکڑنا) ، امداد

فَقَسَتۡ - سخت

- مادہ - ق س و قسا : سخت ہونا
- قساوت / قسوہ : سختی - قساوتِ قلبی
- قران میں ۷ مرتبہ - ساتوں مقامات پر دل کی سختی کیلیئے آیا ہے

• اردو میں : قساوت، قسائی جو عام طور پر ص سے لکھا جاتا ہے - قصائی - بے رحم سنگدل انسان

فَطَالَ عَلَيۡهِمُ الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَ كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ

قُلُوۡبُهُمۡ ۔ ان کے دل

وَ كَثِيۡرٌ ۔ اور اکثر

- كَثَرَ : زیادہ ہونا
- کثرت : زیادتی   الکوثر : خیرِ کثیر، حوضِ کوثر
- اردو میں : کثرت، کثیر، اکثر، کوثر

مِّنۡهُمۡ ۔ ان میں

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

فٰسِقُوْنَ - نافرمان

- مادہ: ف س ق
- فَسَقَ : نافرمانی کرنا
- فِسْق : گناہ، شرعی احکام کی نافرمانی (ایمان لانے کے بعد)
- فِسْق کی جمع فُسُوق
- فاسِق: گناہگار (اسکی جمع فٰسِقُوْن گناہگار لوگ)

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُھُمْ لِذِکْرِ
اللّٰہِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن
کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اُس کے نازل کردہ حق
کے آگے جھکیں

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿١٦﴾

اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی ، پھر ایک لمبی مدت اُن پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہوگئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں؟

اَلَمۡ یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ

- قرآن مجید کی اِن لرزہ براندام کر دینے والی آیتوں میں سے ہے
- جو انسان کے دل اور اس کی رُوح کو مسخّر کرتی ہیں اور غفلت کے پردے چاک کرکے پکار پکار کر کہتی ہیں کیا اس کا موقع نہیں آ پہنچا کہ دل خدا کے ذکر سے اور جو حق سے نازل ہوا ہے اس کو سُن کر خدا کا خوف اختیار کریں
- اور ان لوگوں کے مانند نہ ہوں جنھوں نے کتابِ آسمانی کی آیات کا ادراک کیا لیکن طول زمانِ کے زیر اثر ان کے دل قساوت کی طرف مائل ہوگئے

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

- بَلٰى وَاللّٰهِ قَدْ اٰن
- کیوں نہیں، خدا کی قسم ، وہ وقت آگیا ہے
- مذکورہ بالا آیت اور حضرت فضیل بن عیاضؒ کا واقعہ

- **اللّٰھُمَ اِنّی تُبتُ اِلَیْكَ وجَعلتَ تَوْبَتی الیكَ جَوارَ بَیْتِكَ الحَرام...**
- اے اللہ میں تیری طرف لوٹ آیا اور یہ اپنی توبہ قرار دی کہ ہمیشہ تیرے گھر کے قرب میں رہوں گا
- اے میرے رب میں اپنی بدکاری پر رنجیدہ ہوں میں اپنی بے کسی کی وجہ سے آہ وبکا کرتا ہوں تو میرے درد کی دوا کر
- اے ہر درد کی دوا کرنیوالے، اے ہر عیب سے پاک اور منزہ ! اے وہ جو میری خدمات بجالانے سے بے نیاز ہے۔ اے وہ جسے میری خیانت سے کوئی نقصان نہیں، مجھے اپنے رحمت کے صدقے میں بخش دے اور مجھے ہوا وہوس کے اسیر کو اس قید وبند سے رہائی بخش

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

- تاخیر و تعویق شیطان کے حربوں میں سے ایک حربہ
- اس.. اور اس... ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے بعد دین کے کام سے وابستہ ہو جاؤں گا
- حضرت کعب بن مالکؓ اور ان کے ساتھیوں کی مثال (غزوہ تبوک کے موقع پر) پیشِ نظر رہے
- تاخیر و تعویق کا نتیجہ - قساوتِ قلبی
- ...." هَكَذَا كُنَّا ثُمَّ قَسَتِ الْقُلُوبُ " أَبُو بَكْر رضى الله عنه

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ

اِعۡلَمُوۡۤا - جان رکھو

- عَلَمَ : جاننا، پہچاننا، حقیقت کا ادراک کرنا
- اِعْلَمُوا: فعل امر (تم جانو)
- عَلَمْ : جھنڈا۔ ایسا نشان جس سے کوئی چیز پہچانی جاسکے
- عَالَم : کائنات - کہ یہ ذاتِ الٰہی کی معرفت کا ذریعہ ہے
- عَالِم : جاننے والا مَوْتُ العَالِمِ مَوْتُ العَالَم
- اردو میں: علم، تعلیم ، معلّم ، معلوم ، متعلّم (شاگرد)، معلوم، عَلَم ، علامت

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اَنَّ اللّٰهَ ۔ بے شک اللہ تعالیٰ

يُحْيِ ۔ وہ زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ : زمین (کو)

بَعْدَ : بعد

مَوْتِهَا : اسکی موت کے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

قَدْ - تحقیق (یقینی طور پر)

بَیَّنَّا - ہم نے بیان کر دی ہیں (کھول دی ہیں)

لَکُمُ - تمہارے لیئے

الْاٰیٰتِ - آیات

لَعَلَّکُمْ - شاید تم

تَعْقِلُوْنَ - تم عقل رکھو

قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

- مادہ: عقل

  - **عقل:** شعور، سمجھ، انسان کی وہ قوت جو قبولِ علم کے لیئے تیار رہتی ہے اور وہ علم جو اس قوت کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے وہ بھی **عقل** ہی کہلاتا ہے
  - **عقل** کے لغوی معنی اونٹ کے گھٹنے کو رسی سے باندھنا
  - اس رسی کو **عقال** کہا جاتا ہے
  - عقل اسکو اس لیئے کہا جاتا ہے کہ یہ انسان کو برے افعال سے روکتی ہے

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ
قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اُس کی موت کے بعد
زندگی بخشتا ہے، ہم نے نشانیاں تم کو صاف صاف
دکھادی ہیں، شاید کہ تم عقل سے کام لو

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا..... کے مباحث

- اس آیت میں
  - ڈانٹ ڈپٹ اور ترہیب کے بعد ترغیب اور حوصلہ افزائی کا انداز
  - ٹٹولنے پر اگر معلوم ہو کی دل میں واقعی ایمان کی کمی ہے، دل سخت ہو گیا ہے یا ویران ہو گیا ہے تو گھبراؤ نہیں، مایوس نہ ہو
  - جس طرح اللہ تعالیٰ مردہ زمین کو دوبارہ زندہ کرتا ہے اسی طرح وہ تمہارے ویران دل کو بھی نورِ ایمان سے منور کر سکتا ہے (اگر تم اسکی طرف پلٹ آؤ)
  - آخرت سے متعلق (منافقین) کی بے یقینی کا علاج بتایا گیا

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا..... کے مباحث

- اس آیت میں
  - در حقیقت یہ آیت بارش کے وسیلہ سے زمینِ مُردہ کے زندہ ہونے کی طرف اورذکرِ خداوقرآن کے وسیلے سے مُردہ دلوں کے زندہ ہونے کی طرف اشارہ ہے
  - قرآن وہ ہے جوخدا کی طرف سے پیغمبر ﷺ کے قلب پاک پر نازل ہوا ہے۔ذکرِ خداوقرآن دونوں تدبّر و تعقل کے مستحق ہیں

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا
یُّضٰعَفُ لَہُمْ وَلَہُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾

اس آیت میں

انفاق ، جو شجرِ ایمان کا ایک پھل ہے ، کی طرف توجہ دلائی گئی

ہے اور اسے پھر سے موضوعِ گفتگو بنایا گیا ہے

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اِنَّ - بے شک

الْمُصَّدِّقِيْنَ- صدقہ کرنے والے مرد

- مادہ: ص د ق
- صدق: سچ ، دل اور زبان کی ہم آہنگی - یہ کذب کی ضد ہے
- صدقہ : خلوصِ دل سے اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنا
- مُصدِّق : خلوصِ دل سے اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے والا
- مُصَّدِّقِیْنَ مُصدِّق کی جمع اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے والے
- اردو میں : صادق، تصدیق، صدقہ

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

وَالْمُصَّدِّقٰتِ - صدقہ کرنے والی عورتیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ - اللہ کو قرض دیا

قَرْضًا حَسَنًا - قرضِ حسن

يُّضٰعَفُ - وہ بڑھائے گا

- ضعف - دوگنا (ضد - نصف)
- خواہ یہ اضافہ مقدار میں ہو یا تعداد میں
- مضاعفة: دوگنا کرنا، بڑھانا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَة : کئی گنا بڑھا ہوا

يُّضٰعَفُ لَهُمۡ وَلَهُمۡ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

- يُّضٰعَفُ لَهُمۡ ان کے لیئے بڑھائے گا
- وَلَهُمۡ ۔ اور ان کے لیئے
- اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ۔ عزت کا صلہ (بہترین اجر)
- اَجْرٌ ۔ اجر، معاوضہ، بدلہ - Reward
- اجر : عمل کی جزا، (دینی اور دنیوی دونوں طرح کے بدلے کے لیئے
- اردو میں : اجرت، آجر، اجیر، اجارہ
- کریم : جسکی بخشش اور عطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾

مَردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقات دینے
والے ہیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسن دیا ہے،
اُن کو یقیناً کئی گناہ بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لیے
بہترین اَجر ہے

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا..... کے مباحث

- انفاق (خرچ) کی دو الگ الگ مدیں (دونوں میں فرق کرنا ضروری)
- صدقہ و خیرات
  - غرباء، یتیموں، بیواؤں، مقروضوں اور غلاموں اور محتاجوں کی مدد
- انفاق فی سبیل اللہ یا اللہ کو قرضِ حسن دینا
  - اللہ کے دین کی سربلندی کے لیئے، غلبہء دین حق کے لیئے، حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لیئے
- اس آیت میں ان دونوں کو جمع کیا گیا کہ ان دو جگہوں پہ خرچ کرنے والے مردوں اور عورتوں کو اللہ کی طرف سے باعزت اجر جس میں برابر اضافہ ہوتا رہے گا

وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ

- واقعاً یہ ایک عجیب و غریب تعبیر ہے وہ خدا جو ساری نعمتوں کا عطا کرنے والا ہے اور ہمارے وجود کا ذرہ ذرہ ہر لمحہ اس کے بے پایاں دریائے فیض سے بہرہ مند ہو رہا ہے اور اسی کی ملکیت ہے۔ اس نے ہم کو صاحب مال و دولت شمار کیا ہے اور ہم سے قرض کا مطالبہ کر رہا ہے
- اور عام قرض کے خلاف جہاں اتنی ہی مقدار واپس کی جاتی ہے وہ اس میں کئی گنا اور کبھی سو گنا اور کبھی ہزار گنا اضافہ کر دیتا ہے اور ان سب باتوں کے علاوہ **اجْرٌ كَرِيْمٌ** کا وعدہ بھی کرتا ہے جو ایک عظیم اجر ہے جس کی مقدار خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا
- کلمہ کبیر کے ذریعہ اجر کی صفت کا اضافہ
- الطاف اور نعمات الٰہی کی عظمت اور اس کی ہمیشگی کو بیان کرنا ہے

سورۃ میں نفاق کے مباحث

- نفاق سے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں
- دنیا میں اہل نفاق کا شمار - ایمان والوں میں مگر
- آخرت میں کفار کے ساتھ انجام۔ بلکہ عذاب ان سے بھی شدید تر
- نفاق کیا ہے؟
  - ایمان لانے کے بعد ایمان کے تقاضوں سے گریز
  - اللہ کے راستے کے اندر انفاق و جہاد سے پہلو تہی
  - اجتماعی نفاق کیا ہے؟ مثال؟ پاکستان کی قوم؟

اَللَّھُمَّ

- اللَّهُمَّ إِنَّا أَعُوذُ بِکَ مِنْ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ
- اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں عداوت سے، نفاق سے، اور بد اخلاقی سے
- اللَّهُمَّ طَهِّرْ قُلُوبَنا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنا مِنَ الرِّيَاءِ وَاَلسنَتِنا مِنَ الْكَذِبِ وَاَعْيُنِنا مِنَ الْخِيَانَةِ ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
- اے اللہ ! ہمارے دلوں کو نفاق سے پاک کر دے اور ہمارے اعمال کو ریاء سے اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے۔ بیشک تو ہی ہے جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے چھپے بھید جانتا ہے